"معیار الحق" کے جواب میں لکھی گئی تھی۔ سیّد سلیمان ندوی کے مجموعۂ مکاتیب " بریدِ فرنگ " میں ایک خط ہی مستشرقین سے متعلق ہے، پوری کتاب اِس موضوع پر نہیں ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی اور اُن کے جانشین نورالدین بھیروی کی کتابوں کو "علمائے اسلام کی خدمات" کے تحت شمار کرنا کسی لحاظ سے درست نہیں ہے۔ صفحہ ۵۸ پر مرزا حیات دہلوی سے مراد شاید مرزا حیرت دہلوی ہیں۔ صفحہ ۵۷ پر مولانا محمد علی مونگیری کا ذکر دو مختلف ناموں سے کیا گیا ہے اور دونوں بار اُن کی تالیف "دفع التلبیسات" کا نام غلط لکھا گیا ہے۔ "مراسلات مذہبی" مولانا محمد علی کانپوری کی تالیف نہیں بلکہ اُن کے ایک عقیدت مند چودھری شیخ مولا بخش کی کاوش ہے۔ ان مولا بخش نے اس کتاب میں ۱۸۸ ایسی کتابوں کی فہرست درج کی ہے جو عیسائیوں کے اعتراضات کے جواب میں مسلم اہل علم نے قلمبند کی تھیں۔ مولانا رحمتہ اللہ کیرانوی کی "اظہار الحق" کے تراجم بزبانہای گجراتی و ترکی اُردو کتب کے تحت شمار کرنا بہت عجیب ہے تاہم اِس کتاب کے دو اُردو تراجم کا ذکر بر محل آگیا ہے۔

"تحقیقات اسلامی" کے زیر نظر شمارے میں جس کتاب "قرآنی مقالات" پر تبصرہ شائع ہوا ہے، یہ پاکستان میں بھی شائع ہو گئی ہے۔ "قرآنی مقالات" فکر فراہی کے تحت لکھے گئے ۲۵ مقالات پر مشتمل ہے جو ۱۹۳۶ء سے ۱۹۳۹ء کے درمیان مولانا امین احسن اصلاحی کی ادارت میں شائع ہونے والے ماہنامہ "الاصلاح" (سرائے میر) میں شائع ہوئے تھے۔ "الاصلاح" کے فائل پاکستان کی حد تک نادر و نایاب ہیں اور "النادر کالمعدوم" کے پیشِ نظر "قرآنی مقالات" کی کتابی اشاعت شائقین کے لیے اپنے اندر دلچسپی کا سامان رکھتی ہے۔ (اختر راہی)

مراسلت

محمد منصور الزمان صدیقی
صدیقی ٹرسٹ۔ کراچی

["عالم اسلام اور عیسائیت" بابت اپریل ۱۹۹۳ء میں سماعی راویت پر انحصار کرتے ہوئے لکھا گیا تھا کہ مولانا امداد صابری کی تالیف "فرنگیوں کا جال" دوبارہ کراچی سے شائع ہو گئی۔ حقیقت یہ ہے کہ]
"[صدیقی ٹرسٹ نے] فرنگیوں کا جال شائع نہیں کی بلکہ اِس نام سے کتاب کا ایک باب شائع کیا تھا جو اب ختم ہو چکا ہے۔"